7959 ـ امداد کے حصول کے لیے حکومت کے سامنے کذب بیانی کرنا

سوال

میں کچھ لوگوں کو جانتا ہوں جو انگلینڈ میں ایك ہوٹل کے ملازم ہیں اور اچھی خاصی تنخواہ حاصل کرنے کے باوجود سرکاری ادارے کو اپنی تنخواہ کم ظاہر کرتے ہیں تا کہ اضافی الاونس حاصل کرسکیں، اس لیے کہ حکومت کم آمدنی والوں کو الاؤنس دیتی ہے، کیا ان کے لیے کذب بیانی کر کے اضافی رقم حاصل کرنا حلال ہے؟
جب ان سے پوچھا جاتا ہے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ اس ملك میں ٹیکس بہت زیادہ ہیں، لیکن کیا اس کا معنی یہ ہے کہ کذب بیانی کر کے اضافی رقم وصول کی جائے؟
جناب والا آپ اس کی وضاحت فرما دیں، اگر یہ غلط ہے تو کیا یہ مال حرام ہے؟ تو پھر اس وقت تو دعاء بھی قبول نہیں ؟
اور کیا حج بھی قبول نہیں ہو گا؟ کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں آپ کا شکریہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

کذب بیانی اور جھوٹ جائز نہیں اور یہ حرام ہے، اس وجہ سے جو مال حاصل کیا گیا ہے وہ حرام ہے، اس میں اس کا کوئی حق نہیں ہے، اور رہی اس کی دعا تو یہ ممکن ہے کہ حرام مال کھانا اس کی دعا کی قبولیت میں مانع ہو کیونکہ حدیث میں ہے:

" پھر ایسے شخص کا ذکر کیا جو بہت لمبا سفر کرتا ہے اور اس کے بال پراگندہ ہوں اور وہ اپنے ہاتھ آسمان کی جانب بلند کیے ہوئے میرے رب میرے رب کہہ رہا ہے، حالانکہ اس کا کھانا حرام کا، اور اس کا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اسے غذا ہی حرام کی دی گئی ہے تو اس کی دعا کیسے قبول کی جائے گی؟"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1015).

اور اس کے حج کے بارہ یہ ہے کہ: ایك شاعر کہتا ہے:

جب تم ایسے مال سے حج کرو جو اصلا حرام کا ہے، تو پھر آپ نے تو حج نہیں کیا، لیکن تیرے گدھے نے حج کر لیا.

واللہ اعلم .